



312F

312

F

نام:
نام خانوادگی:
محل امضاء:

صبح پنج‌شنبه ۹۳/۱۱/۱۶	 <p>جمهوری اسلامی ایران وزارت علوم، تحقیقات و فناوری سازمان سنجش آموزش کشور</p>	اگر دانشگاه اصلاح شود، مملکت اصلاح می‌شود. امام خمینی (ره)		
آزمون ورودی دوره‌های کارشناسی ارشد ناپوسته داخل - سال ۱۳۹۴				
آموزش زبان و ادبیات اردو - کد ۱۱۲۹				
تعداد سوال: ۱۲۰ مدت پاسخگویی: ۱۲۰ دقیقه				
عنوان مواد امتحانی، تعداد و شماره سوال‌ها				
ردیف	مواد امتحانی	تعداد سوال	از شماره	تا شماره
۱	دستور زبان تخصصی اردو	۲۵	۱	۲۵
۲	متون تخصصی	۲۰	۲۶	۴۵
۳	ادبیات منظوم	۳۰	۴۶	۷۵
۴	ادبیات منثور	۲۵	۷۶	۱۰۰
۵	تاریخ ادبیات اردو	۱۰	۱۰۱	۱۱۰
۶	ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	۱۰	۱۱۱	۱۲۰
این آزمون نمره منفی دارد. استفاده از ماشین حساب مجاز نمی‌باشد.				
بهمن ماه - سال ۱۳۹۳				
حق چاپ، تکثیر و انتشار سوالات به هر روش (الکترونیکی و ...) پس از برگزاری آزمون، برای تمامی اشخاص حقیقی و حقوقی تنها با مجوز این سازمان مجاز می‌باشد و با متخلفین برابر مقررات رفتار می‌شود.				

عناوین و ضرایب دروس امتحانی مجموعه زبان و ادبیات اردو - کد ۱۱۲۹

ترجمه متون سیاسی، فرهنگی، ادبی و اجتماعی	تاریخ ادبیات اردو	ادبیات منثور	ادبیات منظوم	متون تخصصی	دستور زبان تخصصی اردو	ضرایب و مواد امتحانی رشته
۲	۲	۳	۳	۲	۴	زبان و ادبیات اردو

زبان تخصصی اردو:

۱- اردو گرامر میں حروف اضافت کے اثرات کو مد نظر رکھتے ہوئے، کونسا جملہ اس سلسلے میں صحیح لگتا ہے؟

(۱) مریم کی بہنوں کے گھروں کی کھڑکیوں پر پانچ پرندے بیٹھے ہیں۔

(۲) اردو زبان پڑھنا کے لئے، اسے بہت کتابیں کی ضرورت ہے۔

(۳) وہ اپنے کے لئے بازار سے بہت اچھی کتابیں خریدا کرتا تھا۔

(۴) ان لڑکوں کا تولیہ کی قیمت بہت کم بتائی گئی ہے۔

۲- کونسا فقرہ، گرامر کی رو سے صحیح لگتا ہے؟

(۱) ان طالب علموں نے یہ کتاب لائبریری سے لایا تھا اور پڑھنا شروع کی تھی۔

(۲) ان لڑکیوں نے اپنی شادی شدہ بہنوں سے یہ باتیں بولا۔

(۳) ہم مردوں نے وہاں محفل میں گئے اور اپنی بات سنائی۔

(۴) مجھے جو کچھ تمہیں دینا تھا، تو دے چکی۔

۳- ضمیر موصولہ کے استعمال کے پیش نظر، کونسا جملہ صحیح ہے؟

(۱) جس شخص کو ترقی کی خواہش ہو، اس کو بہت محنت کرنی پڑتی ہے۔

(۲) جو لڑکی کے ساتھ ہم سفر پر گئے تھے، وہ میری بھانجی ہے۔

(۳) جن کتاب کو ہم نے کل خریدا تھا، وہ بہت مہنگی تھی۔

(۴) جو نے یہ بات کہی ہے، وہ میرے پاس آئے۔

۴- کونسی ترکیب، مہمل ترکیب ہے؟

(۱) روکت ٹوکت

(۱) جان پہچان

(۲) لوٹ مار

(۳) پانی شانی

۵- اردو گرامر میں، ایسا اسم جو فاعل یا مفعول کی حالت ظاہر کرے، عموماً کیا نام رکھتا ہے؟

(۱) اسم مفعول

(۱) اسم مفعول

(۲) اسم حالیہ

(۳) اسم فاعل

(۴) اسم حاصل مصدر

۶- ذیل کے جملے کی صحیح نحوی ترکیب کونسی ہے؟

"بھوری فوج بڑی نڈر تھی۔"

(۱) بھوری فوج: مبتدا	نڈر اور تیز رفتار: متعلق خبر	بڑی: خبر	تھی: فعل تام
(۲) بھوری فوج: خبر	نڈر اور تیز رفتار: متعلق خبر	بڑی: مبتدا	تھی: فعل تام
(۳) بھوری فوج: خبر	نڈر اور تیز رفتار: متعلق خبر	بڑی: صفت	تھی: فعل ناقص
(۴) بھوری فوج: مبتدا	نڈر اور تیز رفتار: خبر	بڑی: متعلق خبر	تھی: فعل ناقص

- ۷- کون سے جملے کی ساخت "فعل ماضی بھکیہ استمراری" میں ہے؟
- (۱) دشمن حملہ کر کے شہروں اور دیہاتوں کے باشندوں کو موت کے گھاٹ اتارتا رہتا رہتا ہے گا۔
 (۲) سکول شروع ہونے سے پہلے، لڑکے لڑکیاں، بازار سے بہت ساری چیزیں خرید رہے ہیں گی۔
 (۳) آرش، سلیم کے ساتھ مل کر، کھیت میں فصلوں کی کٹائی کرتا رہا ہوگا۔
 (۴) بچہ پنکوڑے میں لینا، اپنا انگوٹھا چوستا رہے گا۔
- ۸- چائے کے استعمال کے پیش نظر، کونسا جملہ صحیح نہیں؟
- (۱) ہم کو کل بڑی تعداد میں گائیں، بھینسیں اور بکریاں خرید لینا چاہیے تھا۔
 (۲) سارے مسلمانوں کو رمضان کے پورے روزے رکھنے چاہیے تھے۔
 (۳) ہم لوگوں کو محفل شاعری میں زیادہ باتیں نہیں کرنی چاہئیں۔
 (۴) ان کو چاہیے کہ شور و غل نہ مچائیں اور جھگڑا مت کریں۔
- ۹- اردو محاورے میں بعض افعال، اجباری کہلاتے ہیں، اجباری افعال اور جملوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، کونسا جملہ اجباری افعال کی شرائط اور ان کے استعمال کے اصولوں پر صادق نہیں آتا؟
- (۱) اصلی فعل، عموماً مصدری شکل میں استعمال میں لایا جاتا ہے۔
 (۲) فاعل، مفعول کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے۔
 (۳) جملے کا فعل، مفعول کی مناسبت سے آتا ہے۔
 (۴) فاعل ہمیشہ فاعل کی شکل میں آتا ہے۔
- ۱۰- مذکورہ ذیل فقرے میں، کونسی ضمیر پائی جاتی ہے؟
- "مجھ ناچیز کو بھی یاد رکھیں!"
- (۱) ضمیر تنکیری
 (۲) ضمیر صفتی
 (۳) ضمیر استفہامیہ
 (۴) ضمیر تائیدی
- ۱۱- ذیل کے جملے میں "لکھی ہوئی" عام طور سے اسم کی کونسی اقسام میں شمار کیا جاتا ہے؟
- "یادگار غالب، مولانا الطاف حسین حالی کے قلم سے لکھی ہوئی سوانح حیات ہے۔"
- (۱) اسم فاعل قیاسی
 (۲) اسم حاصل مصدر
 (۳) اسم مفعول
 (۴) اسم حالیہ
- ۱۲- درج ذیل اسماء میں سے، ترتیب وار کون سے، اسم مصغر اور مکبر ہیں؟
- "گٹھا"۔ "بچو گلڑا"۔ "گلڑ"۔ "سپولیا"۔ "مشکیزہ"
- (۱) اسم مکبر۔ اسم مصغر۔ اسم مصغر۔ اسم مکبر۔ اسم مصغر
 (۲) اسم مصغر۔ اسم مکبر۔ اسم مکبر۔ اسم مصغر۔ اسم مکبر
 (۳) اسم مکبر۔ اسم مصغر۔ اسم مکبر۔ اسم مصغر۔ اسم مصغر
 (۴) اسم مکبر۔ اسم مصغر۔ اسم مکبر۔ اسم مصغر۔ اسم مکبر

- ۱۳- اردو گرامر کی رو سے، "حرف" کی صحیح تعریف، کونسی ہے؟
 (۱) ایسا لفظ ہے جو کسی شخص، کسی جگہ، کسی شے یا کسی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔
 (۲) ایسا لفظ ہے جس سے کسی کام کا کرنا، ہونا یا سہنا، کسی وقت یا زمانے کے تعلق ظاہر ہو۔
 (۳) ایسا لفظ ہے جو عام طور پر با معنی ہوتا ہے اور جملے میں اپنے معنی کی بہ نسبت استعمال کیا جاتا ہے۔
 (۴) ایسا لفظ ہے جو آئیلا ہو تو اس کے معنی واضح نہیں ہوتے، البتہ جملے میں شامل ہو کر استعمال ہو، تو اس کے معنی واضح ہو جاتے ہیں۔
- ۱۴- اردو گرامر میں مصدر "سکنا" کے استعمال کے سلسلے میں، کونسا جملہ صحیح نہیں؟
 (۱) صائمہ اقبال روائی سے اطالوی زبان نہ بول سکی۔
 (۲) کاش ہم اچھے انسان سکتے تھے کہ فقیروں کی مدد کریں۔
 (۳) دل کا مریض ہونے کے باعث، وہ زیادہ تیز نہیں دوڑ سکتا۔
 (۴) کیا تمہیں اپنے اساتذہ کی طرف سے ایک ہفتے کی چھٹی مل سکتی ہے؟
- ۱۵- مذکورہ ذیل حروف، ترتیب وار کس قسم سے مربوط ہیں؟
 "سے" - "اور" - "کی" - "اس لئے" - "لیکن"
- (۱) حروف جار - حروف عطف - حروف اضافت - حروف علت - حروف استدراک
 (۲) حروف جار - حروف اضافت - حروف شرط و جزا - حروف تاکید - حروف استدراک
 (۳) حروف ندا - حروف عطف - حروف نفرین - حروف تمنا - حروف استدراک
 (۴) حروف عطف - حروف علت - حروف جار - حروف استدراک - حروف جار
- ۱۶- کونسے الفاظ مذکورہ تائید کے لحاظ سے آپس میں مطابقت نہیں رکھتے؟
 (۱) کتا، کتیا، خالو، خالہ - تاپا، تاپی - بندہ، بندی
 (۲) گوالا، گوالن - ناگت، ناگن - مندوکی، مند - نائی، نائن
 (۳) پارسی، پارسن - دھوبی، دھوبن - گوالا، گوالن - دیور، دیورانی
 (۴) سیٹھ، سیٹھانی - پچھڑا، پچھڑیا - اونٹ، اونٹنی - کبوتر، کبوترنی
- ۱۷- مذکورہ ذیل مصادر کی متعدی صورت، ترتیب وار کونسی ہیں؟
 "ملنا" - "گھسٹنا" - "ڑونا" - "دھونا" - "توڑنا"
- (۱) ملنا - گھسٹنا - رولانا - دھلانا - توڑانا
 (۲) ملنا - گھسٹنا - رولانا - دھلانا - توڑانا
 (۳) ملانا - گھسٹنا - رولانا - دھلانا - توڑانا
- ۱۸- مندرجہ ذیل الفاظ میں سے کونسا لفظ، اسم مفعول میں شمار نہیں ہوتا؟
 (۱) گرفتار - گفتار - گیا ہوا
 (۲) شہنگوں - سیاہ فام - میزباں
 (۳) خواب آلود - ناز پروردہ - آراستہ
 (۴) خرامیدہ - کھجلا ہوا - مارا ہوا
- ۱۹- یہ صفات، صفت کی کونسی قسم میں شمار ہوتی ہیں؟
 "باریکت" - "سوداوی" - "سر مٹی" - "دکھیا"
- (۱) بسیط - نسبتی - مرکب
 (۲) عددی - مقداری - ذاتی - بسیط
 (۳) فاعلی - مرکب - نسبتی - مفعولی
 (۴) مرکب - فاعلی - مقداری - عددی

- ۲۰۔ درج ذیل ضمائر میں سے، کونسا ضمیر "ضمیر تکبیری" ہے؟
- (۱) کون
(۲) مجھ بد نصیب
(۳) کوئی
(۴) جو
- ۲۱۔ وہ لفظ جس کے آخر سے "نا" کے ہٹا دینے سے بن امری رہ جائے اور "نا" کے ہٹا دینے سے کوئی مفہوم سامنے نہ آئے، تو ترتیب وار کیا کیا ہیں؟
- (۱) اسم مصدر - اسم
(۲) حاصل مصدر - مصدر
(۳) فاعل - مفعول
(۴) مصدر - اسم
- ۲۲۔ مذکورہ ذیل جملے کی صحیح نحوی ترکیب کونسی ہے؟
- "چچا چھکن نے تصویر ٹاگلی۔"
- (۱) چچا چھکن: فاعل نے: علامت فاعل تصویر: مفعول ٹاگلی: فعل تام، ماضی سادہ
(۲) چچا چھکن: اسم مرکب نے: علامت فاعل تصویر: مفعول ٹاگلی: فعل ناقص
(۳) چچا چھکن: مرکب توصیفی اور مفعول نے: علامت فاعل تصویر: فاعل ٹاگلی: فعل ناقص
(۴) چچا چھکن: مرکب اضافی، مبتدا نے: علامت فاعل تصویر: خبر ٹاگلی: اسم مؤنث
- ۲۳۔ ذیل کے مرکبات، ترتیب وار کس قسم کے مرکبات ہیں؟
- "رسوم درواج" - "اللہ کا گھر" - "گھر سے" - "دس کرسیاں"
- (۱) مرکب جاری - مرکب اشاری - مرکب عطفی - مرکب جاری
(۲) مرکب عطفی - مرکب اضافی - مرکب جاری - مرکب عددی
(۳) مرکب اضافی - مرکب عددی - مرکب اضافی - مرکب اشاری
(۴) مرکب توصیفی - مرکب اضافی - مرکب امتزاجی - مرکب جاری
- ۲۴۔ ایک جملے یا ترکیب میں، حروف جار کا کردار کیسا ہوتا ہے؟
- (۱) صرف ایک مفعول کو دوسرے اسم یا فاعل سے ملاتے ہیں۔
(۲) صرف ایک مضاف کو ایک مضاف الیہ سے ملاتے ہیں۔
(۳) ایک فعل ناقص کو کسی فعل تام سے ملاتے ہیں۔
(۴) ایک اسم کو دوسرے اسم یا فعل سے ملاتے ہیں۔
- ۲۵۔ اردو روزمرہ اور محاورات کے استعمال کے پیش نظر، کونسا جملہ صحیح ہے؟
- (۱) کل رات سے مسلسل بارش برس رہی ہے۔
(۲) وہ ابھی بھی آداب شرفاء سے ناواقفیت رکھتا ہے۔
(۳) وہ صبح سے شام تک یونہی دفتر میں کھیاں مارتا ہے۔
(۴) طلباء، امریکا کے خلاف مظاہرہ کر کے، سڑک پر دھرنا مار کر، بیٹھ گئے۔

متون تخصصی:

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۶ سے ۲۷ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

"چچا نے کہا: بھئی اب مغرب ہو چلی ہے۔ ہم، رضا اور حسن، تو مسجد میں نماز پڑھیں گے۔ بچیاں تانگے میں واپس چلیں گے۔ تم دیکھ رہے ہو گھر گھر روشن ہے، سڑکیں بھی جگمگا رہی ہیں۔ یہ سب، لوگوں کی متفقہ کوششوں کا نتیجہ ہے۔ ورنہ چند سال پہلے یہاں گھٹا ٹوپ اندھیرا ہوتا تھا۔ ہم کل تمہیں پولٹری فارم اور ڈیری فارم بھی دکھائیں گے۔"

۲۶۔ "تانگے" - "گھٹا ٹوپ" - "پولٹری فارم" اور "ڈیری فارم" کے صحیح مفہم - ترتیب وار کون سے ہیں؟

(۱) پاؤں - ہکا اندھیرا - گندم کا کھیت - گائے پالنے کی جگہ

(۲) دو پہیوں کی بڑی گاڑی - کالی ٹوپی - مرغیاں پالنے کی جگہ - جانور پالنے کی جگہ

(۳) تین پہیوں والی گاڑی - گہرا اندھیرا - جانور پالنے کی جگہ - مرغیاں پالنے کی جگہ

(۴) دو پہیوں والی چھوٹی گاڑی - گہرا اندھیرا - مرغیاں پالنے کی جگہ - جانور پالنے کی جگہ

۲۷۔ کونسی بات، چچا کی باتوں میں شامل ہے؟

(۱) نماز مغرب کا وقت ہے، بچیاں واپس چلے جائیں۔ یہ جو گھروں اور سڑکوں پر روشنی ہے، یہ سب، لوگوں کے اتفاق کا نتیجہ ہے۔

(۲) مغرب کی طرف سے بچیاں گھر کو واپس چلیں۔ سب لوگوں کی متفقہ کوششوں سے گھروں میں آگ لگی ہے۔

(۳) یہ دیکھ لو! مغرب کی طرف سے مسجد کا راستہ ہے۔ ہم، رضا اور حسن، مسجد کے اندر ہیں۔

(۴) بچیوں کو مغرب کی طرف سے مسجد بھیجیں۔ وہاں گھروں اور سڑکوں میں کافی روشنی ہے۔

۲۸۔ ذیل کے الفاظ کے، متضاد الفاظ ترتیب وار کون سے ہیں؟

پر آیا - کھٹن - حضر - ادھورا

(۱) اپنا - دشوار - سفر - ناقص

(۲) اپنا - آسان - سفر - پورا

(۳) رشتہ دار - باریک - منزل - پورا

(۴) غیر - پریشان - حاضر - امانت

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۲۹ سے ۳۰ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

"توبہ توبہ! شیطان کے کان بہرے۔ اب سے دور، دلی پر وہ پیہری وقت پڑا کہ خلق خدا تراہ تراہ پکارا مٹی۔ شام کے چھ بجے سے صبح چھ بجے تک، کرفیو لگا رہتا تھا اور فوجی نوجوان اوپٹی بنے، ناکوں پر کھڑے رہتے۔ ٹھائیں ٹھائیں گولیاں چلتیں۔ دھڑا دھڑا گرفتاریاں ہوتیں، مگر صرف مسلمانوں کی۔ کرفیو کی پابندیاں بھی صرف مسلمانوں کے لئے تھیں۔"

۲۹۔ "شیطان کے کان بہرے" - "پیہری وقت" اور "تراہ تراہ" کے صحیح مفہم ترتیب وار کون سے ہیں؟

(۱) شیطان اپنے کان میں بھر دے - پیہریوں کا زمانہ - ایک قسم کی تلوار

(۲) شیطان کے سامنے کھڑا ہونا - مصیبتوں کا سامنا کرنا - واویلا

(۳) شیطان کی فرمانبرداری کرنا - سختی کا زمانہ - شاباش

(۴) شیطان نہ سنے - سخت مصیبت کا دن - فریاد

- ۳۰۔ اوپر والے متن کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ بتائے کہ مذکورہ ذیل فقرے کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟
- " فوجی نوجوان اونچی بنے، ناکوں پر کھڑے رہتے۔ ٹھائیں ٹھائیں گولیاں چلتیں۔ دھڑا دھڑا گرفتاریاں ہوتیں۔ "
- (۱) سپاہی، ہتھیاروں سے لیس، اپنی اپنی چوکی پر چوکس کھڑے رہتے۔ لگاتار گولیاں چلتیں اور لوگٹ پے درپے گرفتار ہوتے۔
- (۲) فوجی جوان، بوڑھے ہو گئے اور اپنی اپنے گھروں میں بند ہو گئے۔ صرف گولیاں چلاتیں اور گرفتار ہوتے۔
- (۳) پولیس ہتھیار ہاتھ میں لیے، لوگوں پر حملے کرتی، گولیاں چلاتی اور دھڑا دھڑا زمین پر گراتی تھی۔
- (۴) فوجی سپاہی، ہتھیاروں سے لیس، اپنی بندوقیں، ناکوں کے قریب لاکر، لگاتار گولیاں چلاتے تھے۔

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۱ سے ۳۲ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

- "مولوی صاحب کارنگٹ سانولا، مگر روکھا، قد خاصا اونچا تھا مگر چوڑان نے لبان کو دبا دیا تھا۔ ڈہرا بدن، گدرا ہی نہیں، بلکہ موٹاپے کی طرف کسی قدر مائل۔ ہماری بدن کی وجہ سے چونکہ قد ٹھگنا معلوم ہونے لگا تھا، اس لئے اس کا کلمہ اونچی ٹوپی سے کر دیا جاتا تھا۔"
- ۳۱۔ مولوی صاحب اونچی ٹوپی، کس لئے استعمال کرتے؟
- (۱) اپنی خوبصورتی کو مزید نمایاں کرنے کے لئے
- (۲) اپنے رنگت کو خاصا روشن دکھانے کے لئے
- (۳) اپنے قد کو صحیح طور پر لہے دکھانے کے لئے
- (۴) اپنے موٹاپے کو دکھانے کے لئے
- ۳۲۔ ذیل کے الفاظ کے صحیح مفہیم، ترتیب وار کونے ہیں؟
- سانولا رنگت۔ روکھا۔ چوڑان۔ لبان۔ دہرا بدن
- (۱) سفیدی مائل۔ کڑوا۔ وسعت۔ درازی۔ پتلا بدن
- (۲) سیاہی مائل۔ پھیکا۔ عرض۔ طول۔ موٹا بدن
- (۳) نمکیں۔ بیٹھا۔ عریض۔ طویل۔ پتلا بدن
- (۴) سیاہی مائل۔ پُر لطف۔ وسیع۔ طوالت۔ ناز
- ۳۳۔ کونے محاورے کا مفہوم صحیح نہیں؟
- (۱) بے پر کی اڑانا: گپیں ہانکنا
- (۲) حرف لانا: الزام لگانا
- (۳) جان جو کھوں کا کام: سخت خطرے اور مشکل کا کام
- (۴) آپے سے باہر ہونا: اپنے گھر سے نکل جانا

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۲ سے ۳۵ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

- "راجا صاحب اور خواجہ صاحب کے گھر متصل تھے۔ ایک کی دیوار میں کیل گاڑی جاتی تو دوسرے کی دیوار کا پلستر اکھڑ جاتا۔ یہی وجہ تھی کہ ایک روز دوبار جھگڑا ہو گیا۔ معمول کا جھگڑا تو دوپہر کو ہی ہو چکا تھا، مگر شام کو ہلکا سا زلزلہ آ گیا اور بیگم راجا یہ سمجھیں کہ بیگم خواجہ نے ملحقہ کمرے میں پٹنگ گھسیٹا ہے۔ چھٹ کر کھڑکی میں منہ ڈالا اور بیگم خواجہ کو بے نقط سنائیں کہ وہ بے چاری زلزلے کو بھول گئیں۔ جب جا کر سارا قصہ سمجھیں، وہیں دھپ سے بیٹھ گئیں کہ انھوں نے سنا تھا زلزلے میں اگر کوئی لڑکھڑا جائے اور اگر گڑبڑے تو اسے مرگی کا مرض ہو جاتا ہے۔"
- ۳۴۔ شام کو راجا صاحب اور خواجہ صاحب کی بیگمات کی لڑائی کی کیا وجہ تھی؟
- (۱) بیگم خواجہ کے کمرے کی دیوار کا پلستر اکھڑ گیا تھا تو ان کو یہ غلط فہمی ہو گئی تھی کہ بیگم راجا نے دیوار پر کیل گاڑی ہے۔
- (۲) بیگم راجا کو یہ غلط فہم ہوئی کہ اوپر والے کمرے میں بیگم خواجہ نے پٹنگ گھسیٹا ہے اور یہ زور کی آواز اس وجہ سے تھی۔
- (۳) بیگم راجا کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ بیگم خواجہ نے ساتھ والے کمرے میں زمین پر پٹنگ گھسیٹا ہے اور یہ زور کی آواز وہاں سے تھی۔
- (۴) بیگم خواجہ کو یہ غلط فہمی ہوئی کہ بیگم خواجہ نے ساتھ والے کمرے میں زمین پر پٹنگ گھسیٹا ہے اور یہ زور کی آواز وہاں سے تھی۔

- ۳۵- ذیل کے محاورے اور الفاظ کے صحیح مفہم کی نشاندہی کیجیے:
بے نقط سنانا۔ لڑکھڑا جانا۔ مرگی
- (۱) نقطوں کے بغیر کا شعر سنانا۔ آرام سے چلنا۔ تپ دق
(۲) دل میں گالیاں دینا۔ ڈورتے ہوئے چلنا۔ تپ دق
(۳) خوش گپیاں ہونا۔ جلدی سے چلنا۔ وبا
(۴) بے انتہا گالیاں سنانا۔ ڈمگنا۔ صرع
- ۳۶- مندرجہ ذیل متن کی رو سے کونسا مفہوم صحیح نہیں؟
" ۱۸۵۷ء کے ہنگامے نے ہندوستان بھر کو اپنی زد میں لے لیا۔ اس کے بعد اکبر سے مشن اسکول، ہمیشہ کے لئے چھوٹ گیا۔ لگاتار محنت اور صلاحیت کے بل بوتے پر، ترقیوں اور کامیابیوں کے دروازے آپ پر کھلتے گئے۔"
(۱) ۱۸۵۷ء کے واقعے نے پورے ہندوستان بھر کو بے شمار نقصان پہنچائے۔
(۲) اکبر کو مشن اسکول نے ہمیشہ کے لئے ایک بڑی تکلیف اور زخم پہنچا دیا۔
(۳) اکبر نے مسلسل محنت سے اپنی ذاتی شائستگی کو بروئے کار لایا۔
(۴) اکبر مسلسل ترقی کے راستے پر گامزن رہے۔
- ۳۷- ذیل کے متن کی رو سے یہ بتائیے کہ میاں صاحب کا حال کیسا ہوا تھا؟
"میاں صاحب کی کیفیت بالکل آتش بازی کے انار جیسی ہو گئی۔ جس کو دیا سلائی دکھائی دی گئی ہو اور جیسے انار کے سارے جلتے پھول ان پر برس گئے۔ پھر بھی نہ جانے کیسے ان کا کانپتا ہوا ہاتھ بے اختیار آگے بڑھا۔ بیگم صاحبہ کے ساتھ ایسا ہوا کہ جیسے درمیانی گول میز انھیں نظر نہیں آرہی تھی، وہ میز پر اونٹھ گئیں۔"
(۱) میاں پھلجڑیاں چھوڑتے ہوئے خود بھی جل گیا اور اس کا رنگ بالکل سرخ ہو گیا۔
(۲) میاں نا سمجھ تھا۔ اس لئے آتش بازی کے لئے آگ ہاتھ میں لیے پھرتا تھا۔
(۳) میاں بہت غصے میں آیا جیسا کہ اب غصے کے مارے جل اٹھیں گے۔
(۴) میاں پھلجڑیاں چھوڑنے کے لئے دیا سلائی سلگائی۔
- ۳۸- اس عبارت کی رو سے یہ بتائیے کہ نوجوان کیسا لگتا؟
"رتنا آکھ نوکٹ کا سچل، گھٹیلے بدن کا نوجوان تھا۔ جب وہ کام سے فارغ ہو کے لٹ پٹی پگڑی باندھ کر چلتا تو ہر نوٹا معلوم ہوتا۔"
(۱) خوبصورت چہرہ اور ڈھیلے جسم والا نوجوان جو کام سے فارغ ہو کر چور نظر آتا۔
(۲) خوبصورت چہرہ والا اور طاقتور نوجوان جو کام سے فراغت کے بعد اور بھی پیارا لگتا۔
(۳) اندھا اور ست نوجوان جو مشکل اور تھکا دینے والے کام کی وجہ سے چل بھی نہیں سکتا۔
(۴) نوجوان کا چہرہ خوبصورت تھا نہ جسم، لیکن کام سے فراغت کے بعد اس کے جسم و چہرے میں ایک تازگی پیدا ہوتی۔
- ۳۹- اس متن کی رو سے یہ بتائیے کہ کونسی بات غلط ہے؟
"پھر جانے کی دھمکی دے رہے ہو بخشو میاں! تم سمجھتے ہو میرے ہاتھوں میں دم نہیں؟ پھر تم ہو کس کام کے؟ جیسا پکاتے ہو خوب معلوم ہے۔ میں نہ دیکھوں تو بھلا کوئی پیٹ بھر کھا سکتا ہے؟ بازار سے سودا سلف لادیا، بچوں کو سکول سے لے آئے تو سمجھتے ہو گھر کے سارا کام نمٹ گئے؟"
(۱) بخشو میاں کھانا پکاتے ہیں تو بد مزہ لگتا ہے۔
(۲) بخشو میاں گھر چھوڑ کر جانے کی دھمکی دے رہے ہیں۔
(۳) بخشو میاں کے ہاتھ میں دم ہے اور نہ وہ کسی کام کے ہیں۔
(۴) بخشو میاں بازار سے سامان خرید کر گھر لاتے ہیں اور بچوں کو سکول لے جاتے ہیں۔

- ۳۰۔ اس متن کی رو سے یہ بتائیے کہ کونسی بات اس واقعے کی رو سے درست ہے؟
 " دوسرے دن ٹھیکیدار کچھ ایسا گم ہوا کہ نہ جانے زمین کھا گئی یا آسمان نکل گیا۔ پروفیسر سہیل کو بعد میں معلوم ہوا کہ یہ شخص کئی بھولے بھالے آدمیوں کو اسی طرح جل دے چکا ہے۔ اس کی بیوی نے یہ ماجرا سنا تو اس کا دل، دھک سے رہ گیا۔ اس کی آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل پڑے۔ آخر سہیل نے فیصلہ کیا کہ آئندہ تعمیر کا کام ٹھیکے پر نہ دیا جائے، بلکہ امانی پر کرایا جائے۔"
- (۱) ٹھیکیدار نے دھوکا دے کر غائب ہوا۔
 (۲) پروفیسر سہیل نے خود اپنے ہاتھوں سے گھر بنانے کا فیصلہ کیا۔
 (۳) پروفیسر سہیل پر یہ واقعہ بہت عادی لگا۔
 (۴) یہ ماجرا سن کر اس کی بیوی پر دل کا دورہ پڑا۔
- ۳۱۔ درج ذیل فقرے میں "اپنا انوسیدھا کرنا" کے محاورے کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟
 " بددیانت آدمی ہر کام میں اپنا انوسیدھا کرنے کے چکر میں رہتا ہے۔"
- (۱) اپنی تعریف آپ کرنا
 (۲) صرف اپنا فائدہ سوچنا
 (۳) دوسروں کو دھوکا دینا
 (۴) دوسروں کا فائدہ سوچنا
- ۳۲۔ درج ذیل جملوں میں ترتیب وار "سُن ہو رہے تھے" اور "رگڑا" کے صحیح مفاہیم کونسے ہیں؟
 " میرے ہاتھ تو سردی سے سُن ہو رہے تھے۔ میں نے انھیں آپس میں رگڑا۔"
- (۱) کانپ رہے تھے۔ جوڑا
 (۲) بھرے ہوتے تھے۔ گرمی پہنچائی۔
 (۳) سردی کے عادی ہو رہے تھے۔ صاف کیا
 (۴) بے حس ہو رہے تھے۔ مالش دی

نوٹ: ذیل کا متن پڑھ کر، سوال نمبر ۳۳ سے ۳۴ تک کے صحیح جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

- "بس بس! سن لیا، بگڑ چکے۔ زبان کو رو کو! انڈے بچے پالنے کا مجھی پر ٹھیک نہیں ہے۔ تم بھی برابر کے شریک ہو۔ سویرے کے گھے، یہ وقت آگیا۔ خبر نہیں کس کے ساتھ گل چہرے آڑے پھرتے ہو گے۔ دوپہر میں گھر کے اندر گھسے ہیں، اور آئے تو مزاج دکھاتے آئے۔ انڈا گر پڑا، میں کیا کروں؟ کیا انڈوں کی خاطر دو گھڑی باہر کی ہوا بھی نہ کھاؤں؟ تم نے پھوٹے منہ سے یہ نہ پوچھا کہ تو نے کچھ تھوڑا بہت نلکا یا نہیں؟"
- ۳۳۔ "گل چہرے آڑے پھرتے ہو" اور "مزاج دکھاتے آئے" کے محاوروں کے صحیح مفاہیم ترتیب وار کونسے ہیں؟
- (۱) آتش بازی کے پھول چھوڑنا۔ اپنا حلیہ دکھانا
 (۲) مزے اڑانا۔ نرم دلی کرنا
 (۳) خوب عیش کرنا۔ غصے میں آنا
 (۴) آتش بازی کرنا۔ اچھا برتاؤ کرنا
- ۳۴۔ کونسی بات، چڑے اور چڑیا کے جھگڑے کی وجوہات میں شامل نہیں؟
- (۱) چڑے کے، چڑیا کے برابر انڈے دینے پر زور۔
 (۲) یہ نہ پوچھنا کہ چڑیا نے کچھ تھوڑا بہت کھا یا پیا ہے۔
 (۳) چڑے کی یہ ضد کہ بچوں کی نگہداشت مکمل طور پر چڑیا کا ذمہ ہے۔
 (۴) صبح کو گھر سے نکل کر، دیر سے گھونسلنا واپس آنا اور مزاج دکھانا۔

- ۳۵۔ مندرجہ ذیل متن سے کونسا مفہوم مراد لی جاسکتی ہے؟
- "اگر تم بڑے ہو تو مجھ سا طاقت دکھاؤ۔ ذرا یہ چھالیا ہی توڑ کر دکھاؤ۔ پہاڑ لا جواب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چھوٹی بڑی شے اپنی حکمت سے بنائی ہے۔ ہمیں اپنے بڑے پن پر اترا نا نہیں چاہئے۔"
- (۱) اللہ تعالیٰ نے جو نعمت ہمیں بخشی ہے، اس پر غرور نہیں کرنا چاہیے۔
- (۲) اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ہر چیز انسان کے لئے ہی بنائی ہے۔ اس کو ہر چیز کا اختیار ہے۔
- (۳) اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو مقام بخشا ہے، اس کا ہر قیمت میں نگہداشت ضروری ہے۔
- (۴) اللہ تعالیٰ نے یہ متنوع کائنات صرف ہمارے لئے بنائی ہے، وہ صرف ہماری ملکیت میں ہے۔

ادبیات منظوم:

- ۳۶۔ کونسے لفظ میں ایہام پایا جاتا ہے؟ اس کے قریب اور دور کے معنی کونسے ہیں؟
- "یہی مضمون خط ہے احسن اللہ کہ محسن خوب رویاں عارضی ہے"
- (۱) محسن: قریب کا معنی: خوبصورتی دور کا معنی: چہرہ، صورت
- (۲) خط: قریب کا معنی: تحریر دور کا معنی: سطر
- (۳) عارضی: قریب کا معنی: ناپائیدار دور کا معنی: جو رخسار سے مربوط ہو
- (۴) مضمون: قریب کا معنی: مفہوم دور کا معنی: ضمن میں
- ۳۷۔ ذیل کے شعر کی صحیح نثری صورت کونسی ہے؟
- "برستا جو مینہ موسلا دھار ہے سو یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ ہے"
- (۱) جو مینہ موسلا دھار برستا ہے، سو یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ ہے۔
- (۲) برستا مینہ جو موسلا دھار ہے، یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ سے ہے۔
- (۳) موسلا دھار جو مینہ برستا ہے، سو یہ ننھی بوندوں کی بوچھاڑ کا ہے۔
- (۴) جو مینہ موسلا دھار برستا ہے، سو یہ ننھی بوچھاڑ کی بوندوں کی ہے۔
- ۳۸۔ اس شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟
- "چھپی ہے رہزنیوں کی فوج تم پر وار کرنے کو گھر کے لوٹنے کو، شہر کے مسمار کرنے کو"
- (۱) رہزنیوں کی فوج پسپا ہوئی اور وار کھا کر، اپنے گھر اور شہر کو واپس لوٹی۔
- (۲) رہزنیوں کی فوج وار کر کے، اپنے گھر کو لوٹی جب کہ شہر بھی مسمار ہوا تھا۔
- (۳) رہزنیوں کی فوج نے، خود پر ضرب کاری لگائی تو اس طرح، اس کے گھر اور شہر لوٹ کر مسمار ہوا۔
- (۴) رہزنیوں کی فوج تم پر ضرب لگانے، تمہارے گھر کو غارت کرنے اور تمہارے شہر کو ویراں کرنے لئے، گھاٹ میں بیٹھی ہے۔

- ۴۹۔ کونسا فقرہ ذیل کے اشعار کے صحیح مفہوم سے مربوط نہیں؟
- "ند پروا ہماری ذرا تم نے کی
جدائی میں رہتی ہوں میں بے قرار
گئے چھوڑ، اچھی وفا تم نے
پروتی ہوں ہر روز اشکوں کے ہار
زلاتی ہے تجھ کو جدائی مری
نہیں اس میں کچھ بھلائی مری"
- (۱) میں تمہارے ہجر میں لگا ہوں اور ہمیشہ روتا رہتا ہوں۔
(۲) تم نے ذرا برابر بھی میرا لحاظ نہیں کیا اور مجھے چھوڑ کر گئے۔ یہ تم نے اچھی وفا کی۔
(۳) میری جدائی سے تم روتے رہتے ہو، حالانکہ تمہارے اس رونے کی، میرے لئے کوئی نفع نہیں۔
(۴) ہجر کی راتیں بہت دشوار ہوتی ہیں، تجھ میں ان کو برداشت کرنے کی قوت ہونی چاہیے۔
- ۵۰۔ ذیل کے شعر میں کونسی صنعت شعری موجود ہے؟
- "دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے
یہ نگر سومرتہ لوٹا گیا"
- (۱) جناس تام (۲) تضاد
(۳) تشبیہ (۴) ایہام
- ۵۱۔ کون سے شعر کا مضمون، دوسرے اشعار کے مضمون سے مربوط نہیں؟
- (۱) دل عاشقان بمیرد بہ بہشت جاودانی
(۲) کون سی وادی میں ہے، کون سی منزل میں ہے؟
(۳) ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت لیکن
(۴) ستائش گر ہے زاہد اس قدر جس باغ رضواں کا
- نہ نوای درد مندی، نہ غمی، نہ نغمساری
عشق بلاخیز کا، قافلہ سخت جاں
دل کو خوش رکھنے کے لئے یہ خیال اچھا ہے
وہ اک گل دستہ ہے، ہم بے خودوں کے طاق نسیاں کا
- ۵۲۔ کون سے شعر میں مزاح و ظرافت کا عنصر غائب ہے؟
- (۱) جانتا ہوں ثواب طاعت وزہد
(۲) چاہتے ہیں خورویوں کو اسد
(۳) غافل ان مہ طلعتوں کے واسطے
(۴) نقش، فریادی ہے کس کی شوخی تحریر کا؟
- پر طبیعت ادھر نہیں آتی
آپ کی صورت تو دیکھا چاہیے
چاہنے والا بھی اچھا چاہیے
کاغذی ہے پیر ہن ہر پیکر تصویر کا
- ۵۳۔ اس شعر میں ارکان استعارہ کی نشاندہی کیجئے:
- "سرو و صنوبر شہر کے مرتے جاتے ہیں
سارے پرندے ہجرت کرتے جاتے ہیں"
- (۱) مستعار منہ: سرو و صنوبر اور پرندے
(۲) مستعار منہ: سرو و صنوبر
(۳) مستعار منہ: پرندے
(۴) مستعار منہ: شہر
- مستعار لہ: شہر کے لوگ
مستعار لہ: پرندے
مستعار لہ: شہر
مستعار لہ: سرو و صنوبر
- وجہ جامع: رعنائی اور اڑان کی طاقت
وجہ جامع: قد کی رعنائی
وجہ جامع: وسعت و ہمہ گیری
وجہ جامع: وسعت و ہمہ گیری
- ۵۴۔ اس شعر میں کونسی صنعتیں موجود ہیں؟
- "منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی (م)، دین بھی، ایمان بھی ایک"
- (۱) ایہام و استعارہ
(۲) تشبیہ و استعارہ
(۳) تضاد و مراعات النظر
(۴) ایہام و کنایہ

- ۵۵- مرزا اسد اللہ خان غالب کی شاعری میں "قول محال" کے لئے کونسا شعر مناسب ہے؟
- (۱) بسکہ دشوار ہے ہر کام کا آساں ہونا
(۲) کون ہوتا ہے حریف مئے مرداکن عشق
(۳) زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری غالب
(۴) عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
- ۵۶- اس شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟
- "لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گرمی کا"
- (۱) سانس لینا بہت نازک کام ہے، خاص طور پر شیشہ بنانے والی فیکٹری میں۔
(۲) سانس لیتے ہوئے، احتیاط سے کام لو! کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کارخانے کے شیشہ ٹوٹ جائیں۔
(۳) دنیا میں، شیشہ گرمی جیسے نازک کام، بہت ہیں، اس لئے ایسے مکانوں میں سانس لیتے ہوئے، نزاکت سے پیش آؤ!
(۴) سانس لیتے ہوئے بھی احتیاط سے کام لو کہ اس دنیا کے امور کی نزاکت شیشہ بنانے والے کارگہ کی نزاکت کی طرح ہے۔
- ۵۷- اس شعر میں کس بات کی نشاندہی کی گئی ہے؟
- "زیر زمین سے آتا ہے جو گل، سو زربکف
قاروں نے راستے میں لٹایا خزانہ کیا؟"
- (۱) قاروں زمین سے زربکف پھولوں کے ساتھ باہر آ رہا ہے، کیا ماجرا ہے؟
(۲) جس پھول کو دیکھو وہ تہ خانہ سے قاروں کے خزانے کے ساتھ باہر نکل رہا ہے۔
(۳) قاروں کی ہتھیلی میں سونے ہیں، کیا اس نے پھول کے خزانے کی لوٹ مار کی ہے؟
(۴) جس پھول کو دیکھو تو زمین سے زربکف نکلتا ہے، کیا قاروں نے مرتے دم اپنا خزانہ زمین میں برباد کیا ہے؟
- ۵۸- ان اشعار میں سے کون سے شعر میں مبالغہ موجود نہیں؟
- (۱) گرگ نے دور عدل میں اس کے
(۲) شب جو مسجد میں جا پھنسنے مؤمن
(۳) رشتہ عمر میں تیرے پڑیں گریں اتنی
(۴) کل رات ہجر یار میں رویا میں اس قدر
- ۵۹- کونسی بات، ذیل کے شعر کے مفہیم میں شامل نہیں؟
- "پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلمان کی
ستارے جس کی گرد راہ ہوں، وہ کارواں تو ہے!"
- (۱) چرخ نیلی فام ہی مسلمان کی سر منزل مقصود ہے۔
(۲) مسلمان کی منزل مقصود، آسمان نیلی فام کے اُس پار ہے۔
(۳) آسمانوں پر ستارے، مسلمانوں کے کارواں کی گرد راہ ہیں۔
(۴) مسلمان ایسا کارواں ہے، جس کی گزر آسمانوں سے بھی پرے ہے۔
- ۶۰- ان اشعار میں سے کون سے شعر کا مضمون، دیگر اشعار سے الگ ہے؟
- (۱) واحسرتا کہ یار نے کھینچا ستم سے ہاتھ
(۲) ان آبلوں سے پاؤں کے گھبرا گیا تھا میں
(۳) رہنے کے قابل تو ہر گز تھی نہ یہ عبرت سرا
(۴) زخم سلوانے سے مجھ پر چارہ جوئی کا ہے طعن
- مجھ کو حریص لذت آزار دیکھ کر
جی خوش ہوا ہے، راہ کو پُر خار دیکھ کر
اتفاقاً اس طرف اپنا بھی آنا ہو گیا
غیر سمجھا ہے کہ لذت، زخم سوزن میں نہیں!

- ۶۱- کونسی بات ذیل کے شعر کے مفاہیم میں شامل نہیں؟
"گلشن میں آگ لگ رہی تھی رنگت گل سے میر بلبل نگاری دیکھ کے صاحب پرے پرے!"
(۱) بلبل لوگوں کو مخاطب کر کے کہتی ہے کہ آگ میں سے اپنے آپ کو بچائیے۔
(۲) پھولوں کے سرخ رنگت سے یوں لگتا ہے کہ پورے گلستان میں آگ لگی ہے۔
(۳) گلشن میں پھولوں کی سرخی سے یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ جیسا اس میں آگ لگی ہے۔
(۴) بلبل نے اپنے مالک سے کہا کہ اس گلشن میں آگ لگاؤ تاکہ لوگ اس سے دور رہیں۔
- ۶۲- کونسا شعر خواجہ میر درد کے ہاں عشق مجازی کی کیفیات و واردات کا مکمل طور پر ترجمان ہے؟
(۱) دل بھلا ایسے کو اسے درد نہ دیجے کیونکہ
(۲) قاصد نہیں یہ کام تیرا، اپنی راہ لے
(۳) نظر میرے دل کی پڑی درد کس پر
(۴) دونوں جہاں کو روشن کرتا ہے نور تیرا
ایک یار ہے، تس پر طر حدار بھی ہے
اس کا پیام دل کے سوا کون لاسکے
جدھر دیکھتا ہوں وہی روبرو ہے
اعیاء میں مظاہر، ظاہر ظہور تیرا
- ۶۳- ذیل کی عبارت کون سے شاعر کی خصوصیات سے مناسبت رکھتی ہے؟
"اس شاعر نے ۱۹ویں صدی میں لکھنؤی شاعری کے عام رنگت کو آنکھ بند کر کے قبول نہیں کیا ہے۔ یعنی ان کے یہاں خارجی مضامین اور متعلقات حسن کا ذکر، اگر موجود بھی ہے، تو اعتدال کی حد تک ہے۔ جذبات نگاری جس کی مثالیں عام طور پر لکھنؤی شعر کے کلام میں مفقود ہیں، ان کا خاص رنگت ہے۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ ان کے کلام میں دلی اور لکھنؤ کے دبستانوں کے حسین امتزاج ملتا ہے۔"
(۱) شاکر ناجی
(۲) خواجہ حیدر علی آتش
(۳) شیخ امام بخش ناخ
(۴) فیض احمد فیض
- ۶۴- ذیل کے شعر کی صحیح نثری صورت کونسی ہے؟
"کالے کھاتا ہے باغ، بن تیرے
گل ہیں نظروں میں داغ، بن تیرے"
(۱) تیرے بن، باغ کٹ جاتے ہیں، تیرے بن، نظروں میں گل نہیں، داغ ہیں۔
(۲) تیرے بن، باغ کالے کھاتا ہے، تیرے بن گل نظروں میں داغ ہیں۔
(۳) بن تیرے، باغ کو کاٹتا جاتا ہے، بن تیرے داغ نظروں میں گل ہیں۔
(۴) بن تیرے باغ کالے کھاتا ہے، تیرے بن نظروں میں داغ، گل ہیں۔
- ۶۵- فیض احمد فیض کی شاعری کو مد نظر رکھتے ہوئے، کونسی بات ان کی شاعری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
(۱) فیض نے طبقاتی جدوجہد کا اظہار، محبت کے نغموں کے ساتھ کیا ہے۔
(۲) فیض کی شاعری میں محبت و رومان اور انقلاب کے خیالات باہم دگر پیوست ہیں۔
(۳) فیض ان گنے چنے شعرا میں شمار ہوتے ہیں، جنہوں نے وطن کی محبت کے گیت بھی تحریر کیے۔
(۴) انہوں نے لکھنؤی شعرا سے بھی فیض یابی کا اعتراف کیا ہے، مگر ان کے انداز تکلف کو نہیں اپنایا۔
- ۶۶- کونسا مجموعہ، علامہ اقبال کے اردو مجموعہ کلام پر مشتمل نہیں؟
(۱) جاوید نامہ
(۲) بانگ درا
(۳) ضرب کلیم
(۴) بال جبریل

- ۶۷۔ کوئی عبارت، اس شعر کے صحیح مفہوم کے لئے مناسب نہیں؟
"جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم سو اس عہد کو اب وفا کر چلے"
(۱) ہم تیرے بن، زندہ نہیں رہ سکتے۔
(۲) ہم نے جو وعدہ کیا ہے، وہ پورا کر کے جاتے ہیں۔
(۳) تو رہے یا نہ رہے، ہم اپنی زندگی سے وفا کریں گے۔
(۴) جب تو نہیں ہے، تو ہم بھی رخصت ہو کے اس دنیا سے چلتے ہیں۔
- ۶۸۔ ذیل کے شعر میں ترتیب وار، "ملت بیضا" اور "شاخ ہاشمی" سے مراد کونسی باتیں ہیں؟
"کتاب ملت بیضا کی پھر شیرازہ بندی ہے یہ شاخ ہاشمی کرنے کو ہے پھر، برگ و بر پیدا"
(۱) علمائے دین۔ مسلمان قوم
(۲) ملت اسلامیہ۔ ملت اسلامیہ
(۳) ملت اسلامیہ۔ ایک قسم کا درخت
(۴) مسلمان قوم۔ حضرت رسول (ص) کی اولاد
- ۶۹۔ ان شعرا میں سے، کون سے شاعر نے مغربی استعمار، تہذیب اور اقدار کے خلاف شاعری نہیں کی؟
(۱) اکبر الہ آبادی
(۲) حسرت موہانی
(۳) الطاف حسین حالی
(۴) علامہ اقبال
- ۷۰۔ ذیل کی عبارت کونسی صنف شعر کی وضاحت ہے؟ اس صنف میں بیسویں صدی کا کونسا شاعر، بہت اہم سمجھا جاتا ہے؟
"اصلاً اس صنف کا مزاج ان کیفیات کا آئینہ دار ہے، جنہیں نسوانی کہا جاتا ہے۔ یعنی شاعری کی یہ وہ صنف ہے، جس میں نغمہ و صوت کے آمیزے سے نسوانیت کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔ عورت کی وہ دلاویز اور مکمل شخصیت جو کسی اور صنف میں نہیں سما سکتی ہے، اس صنف کے رنگ و آہنگ میں بحال و خوبی رچ بس جاتی ہے۔"
(۱) پابند نظم۔ حفیظ ہوشیار پوری
(۲) ریختی۔ قلی قطب شاہ
(۳) غزل۔ احمد فراز
(۴) گیت۔ حفیظ جالندھری
- ۷۱۔ ذیل کا فقرہ، کون سے شاعر کی شاعری اور شخصیت کے لئے مناسب ہے؟
"اگر ایک جملے میں کہا جائے تو یوں کہا جاسکتا ہے کہ زوال، اضمحلال اور تہائی کا جان لیوا احساس، اس کی شاعری کا بنیاد اور مرکزی نقطہ ہے۔"
(۱) فیض احمد فیض
(۲) مجید امجد
(۳) جان نثار اختر
(۴) اختر شیرانی
- ۷۲۔ اس شعر میں ارکان تشبیہ کی نشاندہی کیجئے:
"بسان نقش پائے رہرواں، کوئے تمنا میں
نہیں اٹھنے کی طاقت کیا کریں ناچار بیٹھے ہیں"
(۱) مشبہ: نقش پا
مشبہ بہ: عاشق
وجہ شبہ: طاقت رکھنا
حرف تشبیہ: بسان
(۲) مشبہ: نقش پا
مشبہ بہ: کوئے تمنا
وجہ شبہ: ناچاری
حرف تشبیہ: بسان
(۳) مشبہ: عاشق
مشبہ بہ: رہرواں
وجہ شبہ: ناچاری
حرف تشبیہ: بسان
(۴) مشبہ: عاشق
مشبہ بہ: نقش پا
وجہ شبہ: خاک نشینی
حرف تشبیہ: بسان
- ۷۳۔ اکبر الہ آبادی کی شاعری کے چوتھے دور کی اصل خصوصیات کونسی ہیں؟
(۱) اس دور کا کلام، پرانے رنگ میں ہے۔ انھوں نے اس دور میں دہلی اور لکھنؤ کے مستند اساتذہ کی تقلید میں غزلیں کہیں۔
(۲) اس دور میں عاشقانہ رنگ کے بجائے، اخلاقی، روحانی اور سیاسی رنگ زیادہ نمایاں ہے اور اب وہ سن رسیدہ ہو گئے ہیں۔
(۳) اس دور میں وہ لسان العصر ہو گئے۔ ان کے کلام پر فلسفیانہ رنگ چڑھ گیا اور مذاق و ظرافت کا عنصر بہت غالب ہو گیا۔
(۴) اس دور میں ان کے کلام میں پرانا اور نیا رنگ، دونوں رنگ شاعری ملتا ہے اور مشق سے اصلیت ابھر رہی ہے۔

- ۷۳- ناصر کاظمی کے اس شعر کے صحیح مفہوم کے لئے، کونسی عبارت مناسب نہیں؟
"جوش جنون میں، درد کی طفیلیوں کے ساتھ اشکوں میں ڈھل گئی تری صورت کبھی کبھی"
(۱) درد کے باوجود کبھی کبھی محبوب کا چہرہ، اشکوں میں بھی واضح نظر آتا ہے۔
(۲) درد کی طفیلیوں میں کبھی محبوب کا چہرہ اشکوں میں بہ جاتا ہے۔
(۳) کبھی کبھی درد و غم بھی زیادہ ہوتے ہیں۔
(۴) اس کا عشق، جنون کی حد تک ہے۔
- ۷۵- اردو شاعری میں آزاد نظم کو باقاعدہ تحریک بنانے اور آزاد نظم کے صحیح خدوخال کو واضح کرنے میں سب سے زیادہ کون سے شاعروں نے نمایاں کردار ادا کیا؟
(۱) ناصر کاظمی - میراجی
(۲) ن. م راشد - میراجی
(۳) ن. م راشد - فیض احمد فیض
(۴) میراجی - حسرت موہانی

ادبیات منشور:

- ۷۶- کونسی بات سعادت حسن منٹو کے افسانہ نگاری کی خصوصیات میں شامل نہیں ہے؟
(۱) وہ زندگی کی تلخ، ترش اور تاریک جہتوں کا بیان بڑے بے باک انداز میں کرتے تھے۔
(۲) ان کی کہانیوں کا ڈرامائی انجام، ذہن کو جھنجھوڑتا ہے اور مختلف اخلاقی تضادات کو نمایاں کرتا ہے۔
(۳) کردار نگاری میں ان کا حریف نہیں، انسانوں کے ذہنی رویوں کے بارے میں ان کا مشاہدہ حیرت انگیز تھا۔
(۴) انھوں نے علامتی انداز کی کہانیاں لکھیں اور اب وہ جدید کہانی کے اس علامتی انداز کے پیش رو شمار ہوتے ہیں۔
- ۷۷- اردو تنقید کا آغاز، کس صنف سے ہوا؟
(۱) تذکرہ نویسی
(۲) سوانح عمری
(۳) سفر نامہ
(۴) روداد نویسی
- ۷۸- مذکورہ ذیل میں سے، کونسی تصنیف مشتاق احمد یوسفی کی طنزیہ تصانیف میں شمار نہیں ہوتی؟
(۱) خاکم بدہن
(۲) چراغ تلے
(۳) گنج ہائے گرانمایہ
(۴) آب گم
- ۷۹- کونسی بات "سب رس" پر صادق نہیں آتی؟
(۱) "سب رس" کی زبان کو اس کا مصنف "ہندی" زبان کے نام سے یاد کرتا ہے۔
(۲) "سب رس" اردو مثنویوں میں، تاریخی پہلو سے سرفہرست ہے۔
(۳) "سب رس" کا آغاز دستور عشاق بتایا گیا ہے۔
(۴) "سب رس" تمثیلی انداز میں لکھی گئی ہے۔
- ۸۰- کونسی بات خاکہ نگاری اور سوانح نگاری کے فرق کے ضمن میں صحیح نہیں؟
(۱) خاکہ نگاری کا انداز غیر رسمی اور شخصی ہوتا ہے۔
(۲) سوانح نگاری میں مکالماتی انداز ملتا ہے، جبکہ خاکہ نگاری کا انداز بیانیہ ہوتا ہے۔
(۳) سوانح عمری میں ایک طرح کی طوالت پائی جاتی ہے، مگر خاکہ نگاری کو اختصار سے طبعی مناسبت ہے۔
(۴) سوانح نگاری میں سلیقہ مندی اور حسن ترتیب پائی جاتی ہے، مگر خاکہ نگاری میں کوئی متعین ضابطہ یا اصول نہیں ہے۔

- ۸۱۔ کونسے فنکار کا فنی موضوع، دوسروں سے الگ ہے؟
- (۱) آغا حشر کاشمیری
(۲) رشید احمد صدیقی
(۳) مشتاق احمد یوسفی
(۴) پطرس بخاری
- ۸۲۔ کونسی تصنیف، موضوع اور مضمون کے اعتبار سے دیگر تصانیف سے الگ ہے؟
- (۱) ہم نفسان رفتہ
(۲) چند ہم عصر
(۳) سخن دان فارس
(۴) ذاکر صاحب
- ۸۳۔ "اندر سجا"، اردو ڈراما نگاری میں، کس شخصیت کی تصنیف ہے؟ اور یہ ڈراما کس مقام پر اسٹیج ہوا؟
- (۱) واجد علی شاہ - دہلی
(۲) احسن لکھنوی - لکھنؤ
(۳) طالب بنارس - بنارس
(۴) امانت لکھنوی - لکھنؤ
- ۸۴۔ کونسی بات ناول کے اجزائے ترکیبی میں شمار نہیں کی جاتی؟
- (۱) قصہ
(۲) خیال نگاری
(۳) پلاٹ
(۴) نقطہ نظر
- ۸۵۔ کونسی کتاب، شمالی ہند کی پہلی نثری تصنیف ہے؟
- (۱) کربل کتھا
(۲) روضہ الشدا
(۳) سب رس
(۴) کشف المحجوب
- ۸۶۔ یہ تصنیفات، ترتیب وار کونسے مصنفوں کی ہیں؟
- "محاسن النساء - دربار اکبری - حیات سعدی - موازنہ انیس وودیر"
- (۱) شبلی نعمانی - الطاف حسین حالی - محمد حسین آزاد - سر سید احمد خان
(۲) الطاف حسین حالی - محمد حسین آزاد - الطاف حسین حالی - شبلی نعمانی
(۳) محمد حسین آزاد - محمد حسین آزاد - الطاف حسین حالی - شبلی نعمانی
(۴) شبلی نعمانی - الطاف حسین حالی - محمد حسین آزاد - شبلی نعمانی
- ۸۷۔ ڈرامے کی اقسام اور ان کی تعریفوں کے حوالے سے کونسی بات غلط ہے؟
- (۱) طریقہ: ڈرامے کی اس قسم کا انجام مسرت پر ہوتا ہے۔
(۲) المیہ: ٹریجڈی ڈرامے کی وہ قسم ہے جو سب سے زیادہ سنجیدہ ہوتی ہے۔
(۳) سوانح: یہ کامیڈی کی ایک بگڑی ہوئی شکل ہے، جس میں سوائے قہقہوں کے اور کچھ نہیں ہوتا۔
(۴) تاریخی: ایسے ڈراموں میں غیر اہم اور انجان اشخاص کی زندگیوں کے حالات بیان کئے جاتے ہیں۔
- ۸۸۔ کونسے مصنف کا شمار، فورٹ ولیم کالج کے مصنفین میں نہیں ہوتا ہے؟
- (۱) سید حیدر بخش حیدری
(۲) میرامن دہلوی
(۳) عطا خان تحسین
(۴) میر شیر علی افسوس

- ۸۹- روداد نویسی کے حوالے سے، کونسی بات صحیح نہیں ہے؟
 (۱) روداد نویسی میں ایجاز و اختصار، بنیادی خوبی شمار ہوتی ہے۔
 (۲) روداد نویس کو صرف ادبی محافل کے واقعات کو قلمبند کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔
 (۳) مختصر لفظوں میں کسی بھی واقعہ یا تقریب کے تمام پہلوؤں کو سامنے لانا، روداد نویسی ہے۔
 (۴) اچھی روداد میں ضروری ہے کہ ایسی باتیں نمایاں لکھی جائیں جو مقررین نے نرالی اور اچھوتی کی ہوں۔
- ۹۰- اردو ناول نگاروں کے حوالے سے کونسی بات درست ہے؟
 (۱) عبدالحلیم شرر نے اردو میں واقعاتی ناول نگاری کو رائج کیا۔
 (۲) خدیجہ مستور کا ایک ناول "زمیندار" ان کی وفات کے بعد شائع ہوا۔
 (۳) رتن ناتھ سرشار کے ناولوں میں سے "فسانہ آزاد" سب سے زیادہ مقبول ہوا۔
 (۴) مرزا محمد ہادی رسوا کا ناول "فردوس برین" اردو کے بہترین ناولوں میں شمار ہوتا ہے۔
- ۹۱- کونسی تصنیف، سفر نامہ نہیں ہے؟
 (۱) پھول والوں کی سیر
 (۲) عجائبات فرنگ
 (۳) دھنک پر قدم
 (۴) ساحل اور سمندر
- ۹۲- کونسی بات مزاح کے حربوں میں شمار نہیں ہوتی ہے؟
 (۱) پھبتی
 (۲) ضلع جگت
 (۳) لفظی الٹ پھیر
 (۴) برا بھلا کہنا
- ۹۳- کونسی بات طنز و مزاح کے بنیادی فرق کی وضاحت کرتی ہے؟
 (۱) مزاح وہ سنجیدگی ہے، جس میں کوئی بے وجہ مسکراہٹ پیدا ہوتی ہے، جبکہ طنز میں قہقہوں کی وجہ سے ایک شگفتگی پیدا کی جاتی ہے۔
 (۲) مزاح میں زندگی کی ناہمواریوں پر ہمدردانہ نظر ڈالی جاتی ہے، جبکہ طنز میں، ان ناہمواریوں سے نفرت کا جذبہ ملتا ہے۔
 (۳) طنز میں زندگی کی ناہمواریوں پر ہمدردانہ نظر ڈالی جاتی ہے، جبکہ مزاح میں بے دردانہ نفرت کا جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔
 (۴) طنز صرف رعایت لفظی کی ایک شکل ہے، جبکہ مزاح ایک ذہنی ردعمل ہے جو ماحول سے اخذ کیا جاتا ہے۔
- ۹۴- کونسی بات سوانح نگاری کی اہم خصوصیات میں شمار کی جاتی ہے؟
 (۱) شخصیت سے مصنف کے تعلق خاطر، جذباتی لگاؤ اور ہمدردانہ نقطہ نظر ضروری ہے۔
 (۲) مصنف کی نکتہ چینی، عیب جوئی یا خامیوں کو چھپانا، سوانح نگار کی خصوصیات میں سے ہیں۔
 (۳) شخصیت کے معائب سے چشم پوشی اور محاسن کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنا ہی سوانح نگار کے لئے ضروری ہے۔
 (۴) سوانح نگار کے لئے ضروری ہے کہ شخصیت کے بارے میں مستند اور غیر مستند، تمام باتوں کا بلا تفریق ذکر کرے۔
- ۹۵- کونسے ناول نگار کا نقطہ نظر اصلاحی نہیں تھا؟
 (۱) عبدالحلیم شرر
 (۲) نذیر احمد دہلوی
 (۳) قرۃ العین حیدر
 (۴) پریم چند

- ۹۶۔ اس عبارت میں، کونسے ناول کی خصوصیت پائی جاتی ہے؟
"یہ ناول، انیسویں صدی میں اس عہد کی، تمدنی پہل کا آئینہ ہے۔ انگریزوں اور مقامی باشندوں کے تعلقات کی مختلف شکلیں، نئی اور پرانی اقدار کا ٹکراؤ، ۱۸۵۷ء کے بعد ہونے والی تہذیبی اکھاڑ پھاڑ، یہ تمام موضوعات اس ناول کی کہانی میں جگہ پاتے ہیں۔"
- (۱) امر اوجان ادا
(۲) ابن الوقت
(۳) حاجی بگلول
(۴) ٹیڑھی لکیر
- ۹۷۔ یہ عبارت "غلام عباس" کے کونسے افسانے کی توصیف کرتی ہے؟
"اس افسانے کو غلام عباس کے نمائندہ افسانوں میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ یہاں انھوں نے جس سماجی مسئلے کو لیا ہے، اب بڑے شہروں میں نئی آبادیوں کی تعمیر، مکانوں اور زمینوں کی خرید و فروخت کے کاروبار کے حوالے سے روزمرہ کا تجربہ بن چکا ہے۔"
- (۱) آنندی
(۲) کن رس
(۳) اوور کوٹ
(۴) بحر ان
- ۹۸۔ افسانوں کا مجموعہ، "انگارے" میں کونسے افسانہ نگاروں کے افسانے شامل نہیں تھے؟
- (۱) سجاد ظہیر
(۲) رشید جہاں
(۳) محمود الظفر
(۴) خواجہ حسن نظامی
- ۹۹۔ ان تصنیفات میں سے کونسی، دوسرے کا رد عمل ہے؟
- (۱) فسانہ عجائب، باغ و بہار کا رد عمل ہے۔
(۲) ابن الوقت، فردوس برین کا رد عمل ہے۔
(۳) نو طرز مرصع، کربل کتھا کا رد عمل ہے۔
(۴) آرائش محفل، باغ و بہار کا رد عمل ہے۔
- ۱۰۰۔ کونسی بات، پریم چند کے افسانوں کی خصوصیات میں سے نہیں؟
- (۱) پریم چند کے ابتدائی افسانوں میں وطن سے محبت کے جذبات نمایاں ہیں۔
(۲) معاشرتی خامیوں کی برطرفی، پریم چند کا بڑا مقصد تھا۔
(۳) پریم چند نے اپنے افسانوں میں عشق و محبت ہی کے جذباتی پہلو پر زور دیا۔
(۴) پریم چند کے اکثر افسانوں میں گہری مقصدیت نظر آتی ہے۔

تاریخ ادبیات اردو:

- ۱۰۱۔ شمالی ہند میں اردو زبان کی ابتدائی شکل کے سب سے قدیم شاعر کا نام کیا ہے؟
- (۱) ولی دکنی
(۲) بابا فرید گنج شکر
(۳) مسعود سعد سلمان
(۴) میر تقی میر
- ۱۰۲۔ فسادات اور ہجرت پر لکھے گئے افسانوں کے ضمن میں، کونسے افسانے کا موضوع فسادات اور ہجرت نہیں؟
- (۱) لاجونتی ازراجندر سنگھ بیدی
(۲) ٹوبہ ٹیک سنگھ از سعادت حسن منٹو
(۳) گھر سے گھر تک از احمد ندیم قاسمی
(۴) پر میشر سنگھ از احمد ندیم قاسمی
- ۱۰۳۔ درج ذیل بادشاہوں میں سے کس کے دور میں، قدیم دکنی اردو کا خاصا رواج ہو گیا اور اسے دفتری زبان کی حیثیت ملی؟
- (۱) ابراہیم عادل شاہ ثانی
(۲) محمد قلی قطب شاہ
(۳) علی عادل شاہ ثانی
(۴) شاہجہاں

- ۱۰۴- اردو ادب کی تاریخ کی رو سے کونسی بات غلط ہے؟
 (۱) میر تقی میر غم و الم کا شاعر تھا۔
 (۲) مرزا یاس یگانہ چنگیزی غالب شکن کے نام سے مشہور ہے۔
 (۳) حسرت موہانی، بیسویں صدی میں رئیس المتغزلین کے طور مشہور ہو گیا۔
 (۴) عبدالعلیم شرر اردو ادب میں موضوعاتی شاعری کے موجد مانا جاتا ہے۔
- ۱۰۵- سلطان علی عادل شاہ کے درباری ملک الشعرا اور مصاحب کون تھا؟
 (۱) نصرتی
 (۲) کمال خاں رستمی
 (۳) امین الدین اعلیٰ
 (۴) حسن شوقی
- ۱۰۶- علیگڑھ تحریک میں، کونسی ادبی صنف، پہلی بار کے لئے منظر عام پر نہیں آئی اور پھلے سے موجود تھی؟
 (۱) تنقید نگاری
 (۲) سوانح نگاری
 (۳) مکتوب نگاری
 (۴) مضمون نگاری
- ۱۰۷- کونسی بات لکھنوی دبستان شاعری کی خصوصیات میں شامل نہیں؟
 (۱) رعایت لفظی
 (۲) بے جوڑ فارسیت اور عربیت
 (۳) قافیہ پیمائی
 (۴) داخلیت پر زور
- ۱۰۸- یہ عبارت، بیسویں صدی کے کون سے شاعر کی خصوصیات کی وضاحت کرتی ہے؟
 " اردو شاعری، بلکہ اردو غزل میں ایک نئے لہجے، نئی سوچ اور نئے انداز کے ترجمان ہیں، خارجی مظاہر فطرت، داخلی کیفیات اور حسن فطرت کے درمیان ایک ایسا رشتہ قائم ہے کہ یہ تینوں چیزیں ایک ہی زنجیر کی کڑیاں بن گئی ہیں۔"
 (۱) ساحر لدھیانوی
 (۲) ناصر کاظمی
 (۳) اختر شیرانی
 (۴) شکیب جلالی
- ۱۰۹- تاریخ لسانیات اردو میں اردو زبان کی پیدائش کے پیش نظر، کونسی بات صحیح نہیں؟
 (۱) مسعود حسن خان اور شوکت سبزواری دہلی اور اس کے نواح کو اردو کا مولد قرار دیتے ہیں۔
 (۲) حافظ محمود شیرانی کے یہاں اردو کی ابتدا پنجاب میں اس زمانے میں ہوئی جب محمود غزنوی نے ہندوستان پر قابو پایا۔
 (۳) نصیر الدین ہاشمی، اردو زبان کا سراغ دکن میں اسی وقت سے جانتے ہیں جب سلاطین دہلی نے دکن پر لشکر کشی کی۔
 (۴) سلیمان ندوی کا یہ خیال ہے کہ مسلمان فاتحین جب سندھ پر حملہ آور ہوئے، تو اس وقت سے اردو زبان کا سراغ لیا جاسکتا ہے۔
- ۱۱۰- درج ذیل عبارت، اردو ادب کے ہند کروں کے متعلق کون سے ہند کرے پر صادق آتی ہے؟
 " ایک ایسی کتاب ہے جس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ کتاب میں اپنی عبارات کا طرز ادا نہایت رنگین اور پُر تصنع ہے۔ اسلوب بیان سادہ اور تحقیقی اصولوں کے قریباً مطابق ہے جو قاری کو نہایت متاثر کرتا ہے۔"
 (۱) ہند کرہ میر
 (۲) آب حیات
 (۳) گل رعنا
 (۴) خمنانہ جاوید

ترجمہ متنوں سیاسی، فرهنگی، ادبی واجتماعی:

- ۱۱۱- درج ذیل فارسی شعر کا صحیح مفہوم کونسا ہے؟
"آب را گل نکنیم / در فرو دست انگار، کتری می خورد آب!"
(۱) پانی کو گدلانہ کریں، بہاؤ کی طرف شاید کبوتر پانی پی رہے ہوں!
(۲) پانی کو گدلانہ کریں، ناؤ کی طرف شاید کوئی کبوتر پی رہا ہو پانی!
(۳) پانی کو گدلانہ کریں، بہاؤ کی طرف، شاید کوئی کبوتر پی رہا ہو پانی!
(۴) آلودہ پانی کو صاف کریں، شاید بہاؤ کی طرف شاید کوئی کبوتر پی رہا ہو پانی!
- ۱۱۲- کونسی بات اس متن کے ترجمے سے، سامنے نہیں آتی ہے؟
"شاعر کی نفسہ شخصیت کی تحلیل نفسی کیجیے تو آپ کو اس کے باطن میں تین شخصیتیں یا یوں کہیے کہ انسانی شخصیت کی تین جہات بیک وقت بروئے کار نظر آئیں گے۔ اول جہت عاشق کی، دوم فلسفی کی اور سوم مجذوب کی۔ جب یہ تینوں جہات ایک نقطہ اتصال پہنچ کر مکمل سپردگی کی ساتھ ہم آمیز ہوتی ہیں، تو میر تقی میر ایسے شاعر کا ظہور ہوتا ہے۔"
(۱) در روان شناسی شاعر، سہ جنبہ را در باطن او مشاہدہ خواہید کرد۔
(۲) جنبہ می عاشقانہ میر تقی میر، بہ جنبہ می فلسفی و مجذوبیت او مربوط است۔
(۳) در روان شناسی شاعر، همزمان سہ جنبہ از شخصیت او را در خواہید یافت۔
(۴) نقطہ اتصال این سہ جنبہ در شاعر، در آمیزش با سر سپردگی، شاعری چون میر تقی میر را بہ نمایش می گذارد۔
- ۱۱۳- درج ذیل فقرے کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟
"انتخابات کی نگرانی ایسے تربیت یافتہ بین الاقوامی مبصرین کریں، جنہیں ہر پولنگ اسٹیشن تک، بلا روک ٹوک جانے کی اجازت حاصل ہو!"
(۱) نظارت بر انتخابات را کسانی باید بر عہدہ بگیرند کہ اجازہ ورود بہ مراکز انتخاباتی را نداشته باشند۔
(۲) نظارت بر انتخابات را کارشناسان بی حد و مرز بین المللی، با انجام آموزش بہ رای دہندگان باید بر عہدہ بگیرند۔
(۳) نظارت بر انتخابات را با محدودیت ہائی، کارشناسان دولتی کہ اجازہ ورود بہ مراکز انتخاباتی را دارند، باید بر عہدہ بگیرند۔
(۴) نظارت بر انتخابات را باید آن عدہ از کارشناسان آموزش دیدہ بین المللی بہ عہدہ بگیرند کہ بدون هیچ مانعی اجازہ می ورود بہ ہر کدام از مراکز رای گیری را داشته باشند۔
- ۱۱۴- درج ذیل فارسی عبارت میں، کونسی بات شامل نہیں؟
"تاج محل و عمارت متصل بہ آن، در زمینی بہ مساحت تقریباً ۸۵۰ متر در ۳۳۰ متر، بہ حالت چہار گوش ساختہ شدہ است۔ رود جمنہ، در قسمت شمالی آن، در جریان است و در حقیقت این مقبرہ جہانگیر و ممتاز بیگم، در ساختمانی با ارتفاع ۵/۵ متر بر روی سکوی تقریباً ۹۵ متر مربعی بنا شدہ است۔"
(۱) تاج محل اور اس کی ملحقے عمارتیں، آٹھ سو پچاس میٹر لمبے اور تین سو چالیس میٹر چوڑے چبوترے پر ہے۔
(۲) مقبرہ کی اونچائی ساڑھے پانچ میٹر ہے اور پچانوے مربع میٹر کے چبوترے پر بنا ہوا ہے۔
(۳) دریائے جمنہ، تاج محل کے شمالی حصے میں، تین سو چالیس میٹر تک پھیلا ہوا ہے۔
(۴) تاج محل، ایک ایسی عمارت ہے جس میں جہانگیر اور ممتاز بیگم کا مقبرہ بنایا ہوا ہے۔

- ۱۱۵- مندرجہ ذیل اردو شعر کا صحیح فارسی ترجمہ کونسا ہے؟
- "مجھ سے روز یہی کہتا ہے / نکی سڑک پر وہ کالا سادغ / جو کچھ دن پہلے، سرخ لہو کا تھا / اکٹ چھینٹا، چکنا، گیلا، چمکیلا چمکیلا"
- (۱) ہر روز بہ من این رای گوید آن نشان سیاہ رنگت روی خیابان، کہ چند روز قبل، قطرہ ای خون سرخ، چرب، خیس و درخشان بود۔
- (۲) آن قطرہ سیاہ رنگت روی خیابان بہ من این رای گوید کہ تا چند روز پیش من یک قطرہ ی چرب، خیس و درخشندہ بودم۔
- (۳) بہ من این را گفته کہ، آن نشان سیاہ رنگت روی خیابان، کہ چندین روز پیش یک قطرہ ی چرب، خیس و طلابی بود۔
- (۴) بہ من این را گفته کہ آن نشان سیاہ رنگت روی خیابان کہ تا چند روز پیش یک قطرہ ی چرب و خیس بود۔
- ۱۱۶- کونسی بات اس فارسی عبارت کے، مختلف حصوں کے اردو ترجمے میں شامل ہے؟
- "وضعیت خاص او کراین کہ از چند ماہ گذشتہ شروع شدہ، شکل بغرنجی بہ خود گرفتہ است۔ در این وضعیت بہ خاطر دخالت کشورہای خارجی، مردم این کشور بہ دودستہ تقسیم شدہ اند۔ گروہ نخست کہ از مدت ہا پیش علیہ یا کووچ رییس جہور این کشور کہ تصمیمات اشتباہی اتخاذ کردہ بود، ہستند و گروہ دوم کہ در ہر حال از او حمایت می کنند۔"
- (۱) صدر یا کووچ باہر کے ملکوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تھے۔
- (۲) یو کرائن میں لوگوں نے اجنبی ممالک کے خلاف، غلط فیصلے کئے ہیں۔
- (۳) یو کرائن میں عوام کی مداخلت کی وجہ سے، لوگ دو حصوں میں بٹ گئے ہیں۔
- (۴) یو کرائن میں چند ماہ سے جاری خاص کشیدہ صورتحال نے مزید گھمبیر صورت اختیار کر لی ہے۔
- ۱۱۷- اس فارسی عبارت کا صحیح اردو ترجمہ کونسا ہے؟
- "کان کھول کر سن لو! دراصل یہ گھونٹا میری ملکیت ہے۔ اب میں یہاں سے جاؤں گا بھی نہیں، جو جی میں آئے کر لو!"
- (۱) فقط گوش کن! این خانہ از آن من است۔ من از اینجا جنب نمی خورم، حالا از اینجا برو و ہر چہ دلت می خواہد بکن!
- (۲) خوب گوشہایت را باز کن و بشنو! این لانہ، مال من است۔ از اکنون من از اینجا حرکت نمی کنم۔ ہر چہ دلت می خواہد بکن!
- (۳) گوشہایت را باز کن! این آشیانہ از ہمیں الان مال من است حالا من از اینجا نخواہم رفت، ہر چہ دلت می خواہد انجام بدہ۔
- (۴) گوش کن! این خانہ از اول ہم مال من بودہ است، الان ہم مال من است، از اینجا نخواہم رفت۔ تو ہر جا دلت می خواہد برو!
- ۱۱۸- کونسی بات اس فارسی عبارت کے اردو تراجم میں شامل نہیں؟
- "شہر پیشاور پیوستہ در معرض انفجار ہا قرار دارد۔ در ہشت روز گذشتہ، سہ انفجار در این شہر روی دادہ است۔ هدف اولین انفجار، جامعہ میسحیت این شہر بودہ است۔ دو مین هدف، اتوبوس کارمندان دولتی و سومین هدف بازاقصہ خوانی، یعنی مردم عادی۔"
- (۱) پیشاور مسلسل دھماکوں کی زد میں ہے۔
- (۲) پیشاور میں تین دن کے اندر، آٹھ دھماکے ہوئے ہیں۔
- (۳) پہلے دھماکے کا ہدف، پیشاور میں موجود عیسائی برادری تھا۔
- (۴) پیشاور میں تیسرے دھماکے کا ہدف، لوگ، یعنی عوام الناس تھے۔
- ۱۱۹- مذکورہ ذیل اردو تراکیب کے صحیح فارسی تراجم، ترتیب وار کونسے ہیں؟
- "قومی سلامتی کونسل۔ آزاد فلسطینی ریاست کا قیام۔ کمیٹی کا ترجمان۔ غلط الزامات عائد کرنا"
- (۱) سلامتی شورای ملی۔ استان آزاد فلسطین۔ گزارش گر کمیٹہ۔ متمم کردن
- (۲) شورای ہدایت ملی۔ انقلاب آزاد فلسطینی۔ مترجم کمیٹہ۔ اشتباہاً مجبور کردن
- (۳) شورای امنیت ملی۔ ایجاد کشور آزاد فلسطین۔ گزارش گر کمیٹہ۔ اشتباہی متمم کردن
- (۴) شورای امنیت قبیلہ ای۔ انقلاب کشور فلسطین آزاد۔ مترجم کمیٹہ۔ اشتباہاً مجبور کردن

- ۱۲۰۔ مذکورہ ذیل فارسی تراکیب کے صحیح اردو تراجم، ترتیب وار کونسے ہیں؟
- "بعد از اولین جلسہ اساتید- اخذ مالیات از میلیاردرها- فشار روانی- گروه های سیاسی منحلہ- امور علمی، عمرانی و دفاعی"
- ۱) اساتذے کے پہلے اجلاس کے بعد- ارب پتیوں سے ٹیکس وصول کرنا- نفسیاتی دباؤ- کالعدم سیاسی جماعتیں- سائنسی، تعمیراتی اور دفاعی شعبے
- ۲) استادوں کے پہلے سمینار کے بعد- کروڑ پتیوں پر ٹیکس لگانا- نفسیاتی ضروریات- منتشر سیاسی جماعتیں- تعمیراتی اور دفاعی شعبے
- ۳) استادوں کی پہلی کانفرنس کے بعد- لکھ پتیوں پر الزام لگانا- روحانی دباؤ؛ کالعدم سیاسی گروپ- علمی، عمرانی و دفاعی شعبے جات
- ۴) اساتذے کے پہلے اجلاس کے بعد- ارب پتیوں پر الزام لگانا- نفسیاتی خواہشات- منفور سیاسی جماعتیں- علمی، تعمیراتی اور جنگی شعبے

